Department of Islamic Studies 04/06/2021 Paper MIS-102

M.A. Islamic Studies Semester I Time : 11:00 to 12:00

Topic: Temooriyon ka Arbabe Kamal me Dilchaspi

Dr.Mohd Akram Raza

تیموریوں کا ارباب کمال میں دلچسپی

ہندوستان میں جب تیمور، محمود تغلق کے خلاف صف آرا ہوئے تو شرف الدین یزدی کا بیان ہے کہ میدان جنگ میں ارباب کمال اور اصحاب علم و فضل تیموریوں کے جلو میں تھے۔

ہر لڑائی کے بعد فتح و نصرت کی خوشی میں تیمور علماء کرام و مشائخ عظام و سادات کو زر کثیر انعام و اکرام سے نوازا کرتے تھے۔ دربار کے ایک جید عالم مولانا نظام الدین شامی نے تیمور کی فرمائش پر سادہ اور سلیس فارسی میں اس عہد کی ایک تاریخ لکھی تھی، اس کا نام ظفر نامہ ہے۔ تیمور کی وفات سے ایک سال پہلے یہ تالیف ختم ہوئی۔ سید سلیمان ندوی کے بقول یہ کتاب ابھی تک زیور طباعت سے آراستہ نہیں ہوئی ہے۔

تیمور کی یہ علم نوازی اور علم پروری اس کی نسل میں برابر منتقل ہوتی رہی۔

تیمور کے پوتے الغ بیگ کی ہیئت دانی بہت ہی مشہور ہے۔ الغ بیگ کے دو لڑکے ممتاز شاعر اور زبردست نثر نگار ہوئے ہیں۔

بابر کے والد عمر شیخ مرزا کو بھی یہ ثقافتی دولت ورثے میں ملی تھی۔ بابر نے اپنی تزک میں اپنے والد کا تذکرہ اس طرح سے کیا ہے۔

''ان کے اخلاق و اطوار یہ تھے، حنفی مذہب اور خوش اعتقاد آدمی تھے، پانچوں وقت کی نماز پڑھتے تھے، قضائے عمری سب ادا کر دی تھی، بیشتر قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔

حضرت خواجہ عبید اللہ احرارؒ کے مرید تھے، اکثر ان کی خدمت میں حاضر ہوتے رہتے تھے۔ حضرت خواجہ بھی ان کو فرزند کہا کرتے تھے وہ خاصے پڑھے لکھے آدمی تھے۔ خمسین (یعنی خمہ نظامی و خمہ خسرو) مثنوی جلال الدین رومی اور تاریخ کی کتابیں ان کے مطامعہ میں ہمیشہ رہا کرتی تھیں۔ شاہ نامہ بہت دیکھا کرتے تھے اگرچہ موزوں طبیعت رکھتے تھے، مگر شعر گوئی پر توجہ نہیں کرتے تھے۔" (ورود تزک بابری، مترجم میرزا نصیر الدین حیدر گورگانی)

عمر شیخ مرزا نے تاشکند کے مشہور چغتائی خان یونس خان کی لڑکی قتلق نگار خانم سے بھی شادی کی تھی، اس کی ایک بڑی وجہ یونس خان کی علم دوستی بھی تھی۔ بابر قتلق نگار خانم ہی کے بطن سے تھا۔ یونس خان کی ایک اور لڑکی خوب نگار کا نم محمد حسین گورگان وغلت کے حبالہ عقد میں آئی۔ اس سے ایک لڑکا حیدر میرزا دغلت پیدا ہوا جو تاریخ رشیدی کا مصنف ہے۔ حیدر میرزا دغلت اپنے نانا کا تذکرہ بہت ہی اچھوتے انداز میں کیا ہے۔